رہبر معظم کی امامت میں نماز عید فطر ادا کی گئی - 10 /Sep/ 2010

اسلامی جمہوریہ ایران آج عید سعید فطر کے مبارک موقع پرمذہبی جوش و خروش ، عقیدت و احتراماور عبادت، و نور و سجود میں ڈوبا ہوا ہےایران کی مؤمن اور شریف قوم نے ایک مہینے کی عبادت و بندگی اور روزہ داری کے بعد اللہ تعالی کی بارگاہ میں درخواست کی ہے کہ وہ محمد اور آل محمد (صلوات اللہ علیہم اجمعین) کے حسنات و نیکیوں کو اس عظیم قوم کے لئے عیدی اور تحفہ قراردے۔

اس عظیم قومی اجتماع میں تہران کے مؤمن و موحد لوگوں نے عید اللہ الاکبر اور عید سعید فطر کی نماز ، رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کی امامت میں ادا کیـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نماز کے خطبوں میںامت مسلمہ اور ایران کی عظیم قوم کو عید سعید فطر کی مناسبت سے مبارک باد پیش کی اور رمضان المبارک کے درک وحصول کو بہت بڑی نعمت قراردیا اور سب کو رمضان المبارک کے معنوی اور گران سنگ ذخیروں کی حفاظت اور اللہ تعالی کی اس عظیم نعمت کی قدر و قیمت پہچاننے کی سفارش کیـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نماز، دعا اور ذکر کی محفلوں اورمجلسوں میں عوام کے مختلف طبقات بالخصوص جوانوں کے حضور کو پروردگار یکتا کے ساتھ انسانوں کے ذاتی عشق و لگاؤ کے بہترین اور خوبصورت جلوے قراردیتے ہوئے فرمایا: رمضان المبارک کے مہینے میں ایران کی مؤمن و مخلص قوم نے اپنے پروردگار یکتا کے ساتھ جو گہرا رابطہ اور عمیق لگاؤ پیدا کیا ہے اس کی حفاظت کرے گی اور اس معنوی تکامل اور عروج کو اپنے اندر قائم رکھے گی کیونکہ ایسی قوم ہی تمام مادی اور معنوی میدانوں میں کامیاب اور کامراں قرارپائے گیـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نماز کے دوسرے خطبہ میں رمضان المبارک میں عوام کے مختلف طبقات منجملہ طلباء ، اساتذہ اعلی حکام اور اہلکاروں ،سرمایہ کاروں ،صنعت گروںاور دیگر طبقات کے ساتھ اپنی ملاقات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایران کی پرامید اور پختہ عزم و ارادہ کی مالک قوم قطعی اور یقینی طور پر عزت ، پیشرفت اور افتخار کی تمام بلندیوں کو فتح کرےگیـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یوم قدس کے موقع پر عظیم ریلیوں میں ایرانی عوام کے پرجوش و خروش حضورکو ان کے پختہ عزم و ارادہ کا مظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: اسلام اور امام (رہ) کے دشمن گذشتہ 31 برسوں سے یوم

قدس کے موقع پر عوام کے کمرنگ اورعدم حضور کی تمنا اپنے دل میں لئے ہوئے ہیں لیکن ایران کی وقت شناس اورنبّاض قوم نے ہر سال کی نسبت اس سالایشیاء ، مشرق وسطی، افریقہ، امریکہ اور یورپ کے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مزید جوش و خروش کا مظاہرہ کیا ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فلسطینی عوام پر اسرائیلی حکومت کے بھیانک جرائم اور سفاکانہ مظالم اور مسئلہ فلسطین کو فراموش کرنے کے لئے امریکہ اور اسرائیل کے دیگر حامیوں کی کوششوں کو عالمی یوم قدس کی ریلیوں میں جوش و خروش کے ساتھ ایرانی عوام کے حضور کا باعث قراردیتے ہوئے فرمایا: اس عظیم قوم کو مبارک باد اور شاباش ہو جس کے اندر امید کے جذبات و احساسات موجزن ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مسئلہ فلسطین کو بدستور عالم اسلام کا سب سے پہلا مسئلہ قراردیا اور غزہ پٹی اور اردن کےمغربی کنارے میں فلسطینی عوام پر تشدد اور ان کی وحشیانہ سرکوبی اور فلسطینیوں پر اسرائیل کےمسلسل جرائم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فلسطینی قوم کے دشمنوں اور اسرائیل کے حامیوں نے اسرائیل کے بھیانک اور خوفناک جرائم پر پردہ ڈالنے کے لئے واشنگٹن میں اجلاس طلب کیا ، انھوں نےاس اجلاس کا نام بھی امن و صلح کانفرنس قراردیا، لیکن صلح کس کے درمیان؟ مقبوضہ فلسطین کے حقائق اور واقعیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا یہ صلح حقیقی معنی میں صلح ہوسکتی ہے؟

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بیت المقدس کو یہودی بنانے کے اسرائیلی منصوبے کو مجرمانہ فعل اوربہت بڑا ظلم قراردیا اور بیت المقدس کو یہودی بنانے کے منصوبہ کو قبول کرنے کے بارے میں صہیونیوں کی گستاخانہ باتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: صہیونی یہودیوں کی اس خطرناک سازش کے مد مقابل مسلمان حکومتوں اور مسلمان قوموں کو اپنی ذمہ داری پر عمل کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسرائیل کی غاصب اور جعلی حکومت اور اس کے حامیوں کے دباؤ کے مقابلے میں فلسطینی عوام کی استقامت و پائداری ، ایمان اور غیرت کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: فلسطینی عوام آج ہر دور کی نسبت مضبوط و مستحکم ،قوی ،اور پختہ عزم کے مالک ہیں اور بیشک و بلاشبہ مقبوضہ فلسطین سے وہ جعلی صہیونی حکومت کی بساط کو جمع کردیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نماز عید سعید فطر کے خطبے کے ایک حصہ میں پاکستان میں آنے والے تباہ کن سیلاب کو عالم اسلام کا سب سے فوری اور ضروری مسئلہ قراردیا اور اس تباہ کن سیلاب میں پاکستانی عوام کے درد و رنج اور غم پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا اور تمامممسلمانوں پر زوردیا ہے کہ وہ اس حساس اور نازک موقع

پر پاکستان کی مؤمن اور مصیبت زدہ قوم کی بڑھ چڑھ کر مدد کریں ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے ایرانی عوام اور حکومت کی امداد کو ناکافی قراردیتے ہوئے فرمایا: ایران کی حکومت اور عوام ، دیگر مسلمان حکومتیں اور قومیں، اسلامی ادارے، منجملہ اسلامی کانفرنس تنظیم اور دنیا کے تمام مسلمان اپنی پوری طاقت کے ساتھپاکستانی حکومت اور پاکستانی قوم کی حمایت کے لئے عملی اورمؤثر قدم اٹھائیں اور سیلاب سے متاثر پاکستانیوں کی مختلف ضرورتوں کو پورا کرنے اسباب و وسائل فراہم کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پاکستان میں سیاسی عدم ثبات پیدا کرنے کے لئے بعض سامراجی طاقتوں اور فرصت طلب افراد کی تلاش و کوشش پر نگرانی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: بعض طاقتیں پاکستان کو اپنی فوجی چھاؤنی میں تبدیل کرنا چاہتی ہیں امید ہےکہ پاکستانی حکومت اور عوام اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرتے ہوئےحسن و خوبی کے ساتھ اس سخت و دشوار حالت سے نکل جائیں گے۔